بنیادی ھندستانی

[از مولوي محمد اجمل خاں ایم٬ اے]

ھندوستان بہت بڑا ملک ھے ٬ اِسي لیے اُس کے الگ الگ حصوں میں بہت سي بولیاں اور زبانیں بولي جاني ھیں جو حصے ایک دوسرے سے قریب ھیں ٬ وھاں کے رھنے والے کسي حد تک ایک دوسرے کي بولي سمجھ لیتے ھیں - لیکن دور دور کے رھنے والے ایک دوسرے کی بات چیت بالکل نہیں سمجھتے - یہاں تک کہ کچھ مقاموں پر تو یہ حال ھے کہ ایک ھي زبان جغرافیائي رکاوٹوں کي وجہ سے کئي کئی بولیوں میں تقسیم ھوگئي ھے - بولنے کا طریقہ بدل گیا ھے ٬ اور کہیں کہیں گرامر یا زبان کا ڈھانچا بھي دوسري طرح کا ھوگیا ھے - پہاڑوں نے پشتو کو "پشاوري پشتو" اور "یوسف زئي پشتو" میں تقسیم کردیا ھے - اور پراني دکھني زبان کو تامل ٬ تلنگي ملایلم اور کنڑي بنا دیا ھے - دریاؤں نے پنجابي کی کئي قسمیں کردي ھیں ٬ اور بنگالي کو پوربي بنگلہ ور پچھمي بنگلہ میں بانٹ دیا ھے - اِس کا یہ نتیجہ ھوا کہ ایک ھي دیس کے رھنے والے ایک دوسرے کو الگ الگ دیسوں کے رھنے والے معلوم ھونے لگے - لیکن میل ملاپ اور اتفاق کے لیے ھمیں "متحد دیس"

نے بچا لیا - اور اس ملک کی میٹھی بولی اور "کلچر" نے پورے ہندوستان پر سکہ جما دیا -

ہمالیا کے دکھن میں، گنگا اور جمنا کے پانیوں سے جو میدان ہرا بھرا ہو رہا ہے؛ وہی منجھ دیس یا ہندوستان کا درمیانی ملک ہے - پرانے زمانے میں رام اور کرشن کی تعلیم یہیں سے ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچی - اور سنسکرت کے بعد اِس دیس کی بولیاں اودھی اور برج بھی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر جگہ پہنچ گئیں - قریب قریب ہزار سال سے عربی، فارسی، ترکی اور پشتو بولنے والے مسلمان بھی ہندوستان آنے جانے لگے اور اُن میں سے بہت سے یہاں رہ پڑے - اِس کا یہ نتیجہ ہوا، کہ برج، کھڑی بولی اور اودھی سے نہ صرف فارسی عربی ترکی کے لفظ آ ملے، بلکہ ہندوستان کی دوسری بولیوں، جیسے پشتو، گجراتی، مرہٹی، دکنی، اور بنگالی بولیوں سے بھی لفظوں اور "محاوروں" کا (پھیلے ہوئے یا خاص معنی جو کئی لفظ مل کر بناتے ہیں) لین دین ہونے لگا - اور کھڑی بولی کی گرامر (زبان کے ڈھانچے) اور بولنے کے طریقے (تلفظ) کی بنیادوں پر وہ زبان ہندوستان کے ہر شہر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے - اور ہندوستان کے باہر بھی اُن ملکوں میں سمجھی جاتی ہے جہاں ہندوستانی اپنے تجارتی یا مذہبی کاموں کے لیے آیا جایا کرتے ہیں -

"بنیادی ہندستانی" اِسی عام ہندوستانی سے بنائی گئی ہے - کافی سوچنے سمجھنے اور کئی سال کی محنت کے بعد

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو چنا گیا ہے - اِن لفظوں اور اِن کے "محاوروں" سے پندرہ بیس ہزار ہندستانی لفظوں کا کام چل سکتا ہے

لفظوں کی ترتیب

زبانوں کے جاننے والے بتاتے ہیں کہ ادمی نے جب بولنا شروع کیا تو پہلے "نام" Nouns بنے ۔ اُس کے بعد صفتیں اور آپس کا رشتہ بتانے والے بول بنے اِسی لیے ہم نے لفظوں کی ترتیب میں پہلے وہ نام دیے ہیں جن کی تصویریں آسانی سے بن سکتی ہیں - اُس کے بعد عام ناموں کی فہرست ہے - جن ناموں سے "کام" (Verbs) بن جاتے ہیں اُن کے آگے بریکٹوں کے اندر (نا) لکھ دیا گیا ہے ، لیکن جو نام بریکٹوں میں نہیں ، وہ "کاموں" یا صفتوں سے بنے ہیں -

ناموں کے بعد صفتیں ہیں - بہت سی صفتیں ایسی ہیں جن کی مخالف صفتیں بھی پائی جاتی ہیں - اِس لیے اُنہیں بھی لکھ دیا گیا ہے - اِس سے پڑھنے والوں کو مخالف صفت ڈھونڈھنے میں مدد ملے گی -

اِس کے بعد کاموں (Verbs) کی فہرست ہے - اور سب کے بعد وہ لفظ ہیں جو زمانہ ، جگہ ، اِشارے اور دوسرے رشتوں کو بتاتے ہیں -

بنیادی کتابوں سے یہ سب لفظ سکھائے جا سکتے ہیں - عام کتابوں میں بار بار اِستعمال کرکے اِن کو زبانی یاد کیا جا سکتا ہے - پھر عام ہندستانی کا سیکھنا بہت ہی آسان ہو جاتا

هے ۔ هر هندستاني "بنیادي هندستاني" کو تین چار هفتوں کے اندر سیکھہ سکتا هے اور دوسرے ملکوں کے رهنے والے اگر چاهیں تو چھہ سات هفتوں میں بنیادي زبان میں بولنا اور لکھنا سیکھہ سکتے هیں ۔

[نوٹ :— هندستاني کے بہت سے لفظ یورپ کي زبانوں میں اور یورپ کي زبانوں کے هندستاني میں مل جل گئے هیں : ایسے لفظوں کے سامنے (E) بنا دیا گیا هے]

بنیادي لفظوں کي فهرست

تصویر والے نام

(لمبا الف)
آئینہ
آستین
آفس (E)
آلو
آم
(چھوٹا الف)
اخروٹ
الماري (E)
امرود
انجن
انگلی
انگور

انگوٹھا
انگوٹھی
اونٹ
اینٹ
(ب)
بادام
بادل
بازو
باغ
بال
بالٹي
بانھہ
بتّي

بٹن (E)
برتن
برش (E)
بریک (E)
بستہ
بطخ
بکرا
بکس (E)
بلّي
بندر (گاہ)
بندوق
بوتل (E)
بوٹ (E) ناو

بوٽ (E) جوتا
بوند
بهيڙ
بهينس
بيج
(پ)
پاجامه (E)
پارسل (E)
پاکٽ (E)
پال (نا)
پان
پاوں
پايه
پتا
پٽها
پر
پل
پليٽ (E)
پمپ (E)
پن (E)
پنسل (نا
پنکها
پهيا
پهاوڙا

پهل (نا)
پهول(نا)
پياله
پيٽ
پيٽهه
پيچ
پير
پيڙ
پيسانه
(ت)
تار
تارا
تاگا
تالا
تخت
تختا
ترازو
تصوير
تنا
تنور
تهال
تهيلا
(ٽ)
ٽانگ (نا)

ٽڪٽ (E)
ٽوپي
ٽوکرا
ٽهڏي
(ج)
جال
جڙ
جوتا
جهاز
جهاڙو
جهنڊا
جهولا
جيب
(چ)
(چارپائي)
چاقو
چاند
چڙيا
چمچا
چولها
چوها
چهرا
چهاتي
چهت

چھتری
چہرا
چھڑي
چیونٹا
(ح)
حقہ
(خ)
خربوزہ
خوباني
د
دانت
دائرہ
در
دراز
درانتی
درخت
دروازہ
دفتر
دکان
دل
دم
دماغ
دوات
دھوتي

دیوار
دیا
(ڈ)
ڈنڈا
(ر)
راہ
رسا
رستہ
رگ
روٹي
ریل (E)
(ز)
زبان
زنجیر
زیور
(س)
ساڑي
سانپ
ستارا (E)
سٹامپ (E)
سٹیشن (E)
سر
سڑک
سوئي

سورج
سیپ
سیڑھي
سینگ
سینہ
سیني
(ش)
شاخ
شلف (E)
شہر
شیشا
(ص)
صراحي
صندوق
(ط)
طوطا
(غ)
غسل خانہ
(ف)
فٹ بال
فوج
(ق)
قلم
قمیص

قینچی
(ک)
کارڈ (E)
کالر (E)
کان
کانٹا
کبوتر
کتا
کتاب
کدو
کرتا
کشتی
کمان
(کمانی)
کنجی
کنگھی
کوا
کواں
کوٹ (E)
کویا
کھال
کھڑکی
کیتلی (E)
کیڑا

کیک (E)
کیل
کیلا
کیمرا (E)
(گ)
گاڑی (E)
گاوں
گائے
گدا
گرجا
گردن
گلا
گلاس (E)
گھٹنا
گھر
گھڑا
گھڑی
گھنٹا
گھوڑا
گھمرا
(ل)
لاٹن (E)
لب
لباس

لڑکا
لفافہ
لکیر
لوٹا
لیموں (E)
(م)
مچھلی
مربع
مرغا
مسجد
مکھی
مندر
منہ
مور
موزہ
میخ
میز
(ن)
ناخن
نارنگی
ناک
نالا
نقشا
نل

(و)
ورق
(ہ)
ہاتھ
ہتھوڑا
ہٹی
ہک (E)
ہل
ہونٹ

عام نام

(لمبا الف)

آب
آبرو
آپریشن (E)
آٹا
آداب
آدمی
آرام
آڑ (نا)
(آزادی)
آزمائش
آس
آسمان
آگ
آگا
آلہ
آمدنی
آندھی
آنسو
آواز

(چھوٹا الف)

اُبال (نا)
اُتار (نا)
اِتفاق
اثر
اُجالا
اچمبھا
(اخبار)
ادب
اُدھار
(اُڑان)
اسکول
اشارا
اِشتہار
اسپتال (E)
افسوس
اقرار
امن
اندھیرا
اِنتظار
اِنصاف
اِنعام
اِنکار
اُون

(ب)

باپ
بات
باجا
بارش
بازار (L)
باورچی
بچاؤ
(بچت)
بچا
بحث
(بدلا)
(بدلی)
بدن
برس
برف
بستر
(بکری)
بگاڑ (نا)

بل (E)
(بلاوا)
(بناو)
(بناوٹ)
(بنٹائي)
بند
بنياد
بو
بول (نا)
بهار
(بهاو)
بهن
بهاگ (نا)
بهائي
(بهاو)
بياج
بيان
بياه (نا)
بيما
(پ)
پالس (E)
پاسي
پتا
پتهر
پچهم

پردا
پروا
(پڑاؤ)
(پڑهائي)
پسند
پکڑ (نا)
پنچ
پنير
پودا
پورب
پهاڑ
پهلو
(پهيلاو)
پهير (نا)
پياس
پيار
پيتل
پيچها
(پيدائش)
(ت)
تال
تجارت
تجربہ
تجويز
تربيت

ترتيب
ترکيب
تعليم
تفريح
تفصيل
تقسيم
تلاش
تماشا
تمباکو (E)
تميز
تن
توجہ
تول (نا)
تهکن (آ)
(تيزاب)
تيل
(ٹ)
(ٹانکا)
ٹکڑا
ٹهوکر
(ٹهيراو)
ٹيکس (E)
(ج)
جا
جاڑا

جان
(جانور)
جرم
جزیرہ
جستا
جسم
جگائی
جگر
(جلن)
جمع
جنس
جنگ
جنگل
جو
جواب
جوان
جوت (نا)
جوڑ (نا)
جوش
جی (نا)
جیت (نا)
(چ)
(چال)
چاہ (نا)
چاندی
چاول

(چٹنی) (نا)
(چڑھاؤ)
(چڑھائی)
چکر
چلن
چمڑا
چمک (نا)
چنا
چناؤ
چوٹ
چوٹی
چوکھٹ
چھاپ (نا)
چھال
چھلکا
چھوت
چھید (نا)
چھینک (نا)
چیخ
چیز
(ح)
حال
حد
حرف
حرکت
حس
حساب

حصہ
حفاظت
حق
حکم
حکومت
حملہ
حواس
(خ)
خاصیت
خاطر
خاک
خانہ
خاندان
خواہش
خبر
ختم
خدا
خدمت
خرچ
خرید (نا)
خزاں
خط
خوراک
(خوشی)
خون
خیال

(د)
دال
دام
دانہ
دائرہ
(دباو)
درجہ
درخواست
درد
دریا
دریافت
دشمن
دکن
دکھ
دکھاوا.
دلیل
دم
دین
دنیا
دوا
دوپٹا
دوپہر
دوسرا
دوڑ (نا)
دوست
دولت

دھات
دھرم
دھکا
(دھلائی)
دھن
دھواں
(دھوبی)
دھیان
دیس
دین
دیہات
(ڈ)
ڈال (نا)
ڈر (نا)
ڈور
ڈھانچا
ڈھیر
(ذ)
ذات
ذکر
ذلت
ذمہ
(ر)
رات
راج
راجا

راز
راگ
رانگا
رانی
رائے
رجحان
رخ
رسم
رسید (نا)
رشتہ
رقم
رکاوٹ (نا)
(رکاو)
(رکاوٹ)
رنج
رنگ
رواج
روح
روز
روشنی
روک (نا)
روئی
ریت
ریشم
(ز)
زخم

زمانه
زمین
زندگي
زور
زهر
(س)
سامنا
سانس
سائنس
سایه
سبب
سبزی
سبق
سبها
سچ
سزا
سطح
سفر
(سکت)
سکرتري (E)
سکند
سلام
سلامتی
(سلائي)
سماج
سمجهه (نا)

سمندر
سوار
سوال
سوت
سوچ (نا)
سوسائتي (E)
سونا
(ش)
شادی
شخص
شرارت
شرافت
شرم (آنا)
شروع
شعر
شعله
شک
شکایت
شکر
شکریه
شکل
شمال
شور
شوربا
(ص)
صابن

صبح
صفت
صفحه
صورت
(ض)
ضرورت
(ط)
طب
طرف
طریقه
طے
(ظ)
ظلم
(ع)
عزت
عزیز
عقل
عقیده
علم
عمارت
عمر
عمل
عورت
(غ)
غسل
غصه

(ف)
فاصلہ
فائدہ
فرش (E)
(فرمائش)
فسانہ (E)
فکر
فن
فہرست
فیصلہ
(ق)
قابو
قاعدہ
قانون
قبضہ
قدرت
قدم
قرض
قسم
قسم
قوم
قید
(قیدخانہ)
قیمت
(ک)
کابی (E)

کات (نا)
کار
کاربار
کاغذ
کاگ (E)
کام
کبڈی
کپڑا
(کتائی)
(کرتوت)
کرن
(کرنی)
کسان
(کشش)
کف (E)
(کمائی)
کمپنی (E)
کمرا
کمیٹی (E)
کنارا
کنبا
کوٹھا
کوشش
کوئلا
(کہانی)
(کہاوت)

کھانسی
(کھدائی)
(کھنچاو)
کھیل (نا)
کھیت
(گ)
گانٹھ (E)
گٹھلی
گرفت (E)
گروہ (E)
گڑھا
گذر
گلا
گنتی
گورنمنٹ (E)
گوشت
(گھاتا)
گھاس
گھن
گھی
گھیر (نا)
گیت
گیہوں
(ل)
لاکھ
(لاگ)

(لاگت)
لچک (نا)
(لڑائی)
لسٹ (E)
لکڑی
(لگاو)
(لگاوٹ)
(لگن)
لو
لوگ
لوہا
لہر (آنا)
لیٹی
(م)
مادہ (E)
مار (نا)
مال
(مالا)
ماں
مالک
مانگ (نا
مٹھائی
مٹی
مثال
مجلس
محبت

محصول
مدد
مذاق
مذہب
مربا
مرد
مرن
مروت
مزا
مزاج
مزدور
مشرق
مشین (E)
مطلب
معدہ
مغرب
مفت
مقدار
مقابلہ
مقام
مکین
ملک
ملکیت
من (نا)
منت (E)
منزل

منشی
منظر
موافق
موت
موج
موڑ (نا)
موسم (E)
موقع
موم
مہر
مہینا
میٹنگ ( )
میدان
(میل)
میل (E)
مینیجر (E)
(ن)
ناپ (نا)
ناچ (نا)
(ناری) (ص)
نام (E)
نتیجہ
نشہ
نچوڑ (نا)
ندی
نشان (L)

نشست
نظام
نظر
نظم
نفرت
نفع
نقش
نقصان
نقطہ
نقل
نکال (نا)
نمائندہ
نمبر (E)
نمک
نوٹ (E)
نوک
نوکر
نہاں (آ)
نیند

(و)

واقعہ
وجہ
وزن
وطن
وفا
وقت

(ہ)

ہار
ہاضمہ
ہتھیار
ہڈی
ہستی
ہفتہ
ہمت
ہنسی
ہوا
ہوش

(ی)

یاد
یار
یقین

صفتیں

(الف)

اُجلا - میلا
آزاد - غلام
آسان - مشکل
آسمانی
اچھا - برا
ادھورا - پورا
اصلی - نقلی
اکیلا
امیر - غریب
اونچا - نیچا

(ب)

باریک - موٹا
باطنی - ظاہری
باقی - فانی
بایاں - دایاں
بد - خوش
برا - اچھا
برابر
بڑا
بس
بھاری - ہلکا
بھرا - خالی
بھلا - برا
بےعقل - عقلمند
بیمار

(پ)

پاس - دور
پتلا - موٹا ، گاڑھا
پرانا - نیا
پہلا - پچھلا
پورا - ادھورا
پوشیدہ - علانیہ
پھبنا

پیارا
پیدا (ظاہر)
(ت)
تاریک (E) - روشن
تر - خشک
ترچھا - سیدھا
تنگ - ڈھیلا
تھوڑا - بہت
تیز - سست
(ٹ)
ٹھنڈا - گرم
ٹھوس
ٹھیک - غلط
ٹیڑھا - سیدھا
(ج)
جدا - ملا
جلدی
(چ)
چپ
چپٹا
چکنا - کھردرا
چوڑا - لمبا
چوکور - (مربع)
چھوٹا - بڑا
(خ)
خاص - عام

خاکی (E)
خالص
خالی - بھرا
خاموش
خراب - اچھا
خشک - تر
خفیہ - علانیہ
خوب - تھوڑا
خوش
(د)
دایاں - بایاں
دبلا - موٹا
دلیر
دوبارا
دور - نزدیک
(ڈ)
ڈھلوان - برابر
ڈھیلا - تنگ
(ر)
روشن - تاریک
(ز)
زرد
(س)
سادہ
سب - کچھ
سبز

سخت - نرم
سرخ
سست - تیز
سستا - مہنگا
سفید - کالا
سلامت
سنجیدہ
سیاہ
سیدھا
(ص)
صاف - میلا
صحیح - غلط
(ض)
ضروری
(ط)
(طبی)
طبعی
(ظ)
ظاہر - باطن
(ع)
عام - خاص
عجیب
عقلمند - (بےعق
علانیہ - خفیہ
(غ)
غریب - امیر

غلام - آزاد
غلط - صحیح
(ف)
فاني - باقي
(ق)
قابل
قریب - دور
(ک)
کافي
کالا - سفید
کچھ
کڑوا
کل - کچھ
کم - زیادہ
کمزور - مضبوط
کنوارا - (بیاھا)
کھٹا
کھرا - کھوٹا
کھلا - بند
کھوٹا - کھرا
(گ)
گاڑھا - پتلا
گرم - سرد
گول
(ل)
لال
لمبا

(م)
مادہ - نر
مخالف - موافق
مشکل - آسان
مضبوط - (کمزور)
معمولي
ممکن
موافق - مخالف
موٹا - دبلا
مہربان
مہنگا - سستا
میٹھا
میلا - اُجلا - صاف
(ن)
نارنجي
نازک
نجی
(نڈر)
نر - مادہ
نرم - سخت
نزدیک - دور
نقلي - اصلي
نو - پرانا
نیا - پرانا
نیچا - اونچا
نیلا

(ہ)
ہرا
ہلکا - بھاری

وہ لفظ جن سے کام
معلوم ہوتے ہیں

(الف)
آزمانا
آنا
اُبلنا
اُترنا
اُٹھنا
اُچھلنا
اُڑنا
(ب)
بانٹنا
بتانا
بجنا
بچنا
بدلنا
بڑھنا
بننا
بولنا
بونا
بھاگنا
بھرنا
بھیجنا

بھیگنا
بیٹھنا
بیچنا
(پ)
پانا
پڑنا
پڑھنا
پکڑنا
پکنا
پلٹنا
پھٹنا
پھرنا
پھینکنا
پھیلنا
پیسنا
پینا
(ت)
توڑنا
تولنا
تیرنا
(ٹ)
ٹانکنا
ٹوٹنا
ٹھیرنا
(ج)
جانا

جاننا
جگنا
جلنا
جتنا
جھکنا
جینا
(چ)
چڑھنا
چکنا
چلنا
چھوٹنا
چھوڑنا
چھونا
چھیننا
(ر)
رکنا
رکھنا
رونا
رہنا
(س)
سکنا
سمجھنا
سننا
سوچنا
سونا
سہنا

سیکھنا
سینا
(ش)
شرمانا
(ک)
کاتنا
کاٹنا
کچلنا
کرنا
کمانا
کہنا
کھانا
کھلنا
کھودنا
کھونا
کھینچنا
(گ)
گانا
گرنا
گننا
گھٹنا
(ل)
لانا
لڑنا
لگنا
لیٹنا
لینا

(م)
ماننا
مونا
ملنا
ملنا

(ن)
نہانا (غسل کرنا)

زمانہ، جگہ بتانے والے
اور ملانے والے حرف،
اور اِشارے وغیرہ

(الف
آپ
آج
(آج کل)
آخر
آس پاس
آگے
آہ
آہا
آیا
(آئے دن
اب
اب ھی (ابھی)
اپنا

اِتنا
(اِتنا سا)
اُتنا
(اُتنا سا)
اچانک
اِدھر اُدھر
اِس
(اِس لیے)
اِسے
اُس
اُسے
اُف
(اکیلے)
اگر
ارے
البتہ
اِن
اُن
اندر
اِنہیں
اُنہیں
اوپر
اور
اے
ایسا

(ب)
بار
بارے میں
باوجود
باہر
بس
بعد
بالکل
بلکہ
بہرحال
بہر
بھی
بے
بیچ
(پ)
پار
پر
پرسوں
پہ
پھر
پیچھے
(ت)
تب
تک

تو
تم
تمہارا
تمہیں
تیرا
(ج)
جب
جتنا
جدھر
جس
جیسے
جن
جنہیں
جو
جوں
(جوں ہی)
جوں کا توں
جہاں
جی
جیسا
(چ)
چاہے
چوں کہ
ح
حضور

(خ)
(خاص کر)
خود
(د)
دار
(ذ)
ذرا
(ر)
رے
(س)
سا
سوائے
سہی
سے
(ش)
شائد
(ص)
صرف
(ض)
ضرور
(ط)
طرح
طرف
(ع)
علاوہ

(ف)
فوراً
(ک)
کا
کب
(کبھی)
کتنا
کچھ
کدھر
کر (کے
کس
کسی
کن
کو
کون
کوئی
کہ
کہاں
کہیں
کیا
کیسا
کیوں
(کیوں کر)
(ل)
لہذا

لیے
لیکن
(م)
مارے
مجھ
مجھے
مگر
میرا
میں
میں
(ن)
نا
نہ
نہیں
(نہیں تو)
(و)
واسطے
والا
واہ
وو (وہ)
وہاں
وہیں
ویسا
(ہ)
ہاں
ہر
ہم
ہمارا
ہمیشہ
ہمیں
ہی
(ی)
یا
یعنی
یوں
(یوں‌ہی)
یہ (یے)
یہاں
یہی
یہیں
یے یہ)

ناپ ، تول ، گنتي ، سکے اور جنتري

اِن بنيادي لفظوں کے ساتھہ ساتھہ اور بہت سے لفظ هيں جو سيکھنے والے کو آساني سے ياد هوسکتے هيں - وہ يہ هيں :—

ناپ هندوستان ميں هر جگہہ ناپنے تولنے کے قاعدے الگ الگ هيں جب سے يورپ والے يہاں آنے جانے لگے اور هندوستان کي تجارت بڑهي ، ناپ تول ميں يورپين اور انگريزي لفظ چل نکلے - وهي بنيادي هندستاني ميں بهي کام آسکتے هيں - زمين اور کهيتوں کي ناپ کے ليے بيگها بسوا اور لمبائي ناپنے کے ليے اُنگل ، بالشت ، هاتهہ اور گز بهي کام ميں آتا هے - بهنے والي چيزوں کي ناپ ميں بهي يورپين ناپ هي کا اِستعمال هوتا هے -

تول اِسي طرح تولنے ميں کهيں مقامي تول سے کام چلتا هے اور کهيں انگريزي تول استعمال هوتي هے عام چلن تولہ ، چهٹانک پاو ، سير ، پنسيري ، اور من کا هے تولے کا وزن ايک روپئے کے برابر هوتا هے - قيمتي چيزوں کے تولنے کے ليے دوسرے وزن هيں - جيسے چاول ، رتي ، ماشہ ،-

گنتي عام طريقے پر سارے هندوستان ميں گنتي ايک هي هے اگر اِسے رومن (يا ليٹن) خط ميں لکهيں تو سب سمجهہ سکتے هيں ليکن بولنے کا طريقہ هر جگہہ الگ هے- هندستاني طريقہ يہ هے

ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھہ ، سات ، آتھہ ، نو ، دس - گیارہ ، بارہ ، تیرہ ، چودہ ، پندرہ ، سولہ ، سترہ ، اتھارہ ، اُنیس ، بیس - اِکیس ، بائیس تےایس ، چوبیس ، پچیس ، چھبیس ، ستائیس ، اتھائیس ، اُن‌تیس ، تیس - اِک‌تیس ، بتیس ، تینتیس ، چونتیس ، پینتیس ، چھتیس ، سینتیس ، ارتیس اُن‌تالیس ، چالیس - اِک‌تالیس ، بیالیس ، تینتالیس ، چوالیس ، پیں‌تالیس ، چھیالیس ، سیں‌تالیس ، ارتالیس ، اُن‌چاس ، پچاس - اِک‌کاون ، باون ، ترپن ، چوون ، پچپن ، چھپن ، ستاون ، اتھاون ، اُن‌ستھہ ، ساتھہ - اِک‌ستھہ ، باستھہ ، ترستھہ ، چوں‌ستھہ ، پیں‌ستھہ ، چھیاستھہ ، سرستھہ ، ارستھہ ، اُنھتر ، ستر - اِک‌هتر ، بہتر ، تہتر ، چوھتر ، پچھتر ، چھیتر ، ستتر ، اتھتر ، اُن‌اسي ، اسي - اِکاسي ، بیاسي ، تراسي ، چوراسي ، پچاسي ، چھیاسی ، ستاسي ، اتھاسي ، نواسی ، نوے - اِکانوے ، بانوے ، ترانوے ، چورانوے ، پچانوے ، چھیانوے ، ستانوے ، اتھانوے ، نن‌نانوے ، سو - هزار - دس هزار - لاکھہ - دس لاکھہ (ملین) - کرور - دس کرور -

سکے — هندوستان میں (کرنسي) نوت اور دھاتوں کے سکے چلتے هیں - سب سے چھوتا تانبے کا سکہ پائي هے - تین پائي کا ایک پیسہ ، دو پیسوں کا ایک ادھنا ، جو نکل کا هوتا هے - اِکلي چار پیسے کي هوتي هے - چار پیسوں کو ایک آنہ کہتے هیں - دوني میں دو آنے ، چونی میں چار آنے اور آتھنی میں آتھہ آنے ملتے هیں - دو اتھنیوں کا ایک روپیہ هوتا هے یعنی ایک روپیہ سولہ آنے کا هوتا هے - کاغذی نوت ایک روپے ،

دو روپے، پانچ روپے، دس روپے ، سو روپے اور اُس سے زیادہ کے ہوتے ہیں -

جنتری | عام طریقے پر انگریزی کلنڈر (جنتری) کا رواج ہے - وقت بھی انگریزی ہے - لیکن دنوں کے نام ہندستانی ہیں، اور انگریزی مہینوں کے بولنے کا طریقہ بھی ہندستانی ہے - ہندستانی دن یہ ہیں: پیر ، منگل ، بدھ، جمعرات، جمعہ، سنیچر، اِتوار -

—— —

کل صوبائی لفظ

بنیادی ہندستانی کے سو میں ستر لفظ ہندستان کے ہر صوبے میں سمجھے جاتے ہیں - یہی نہیں بلکہ ہزاروں ہندستانی لفظ اور محاورے ہر صوبے میں بولے جاتے ہیں - اگر وہاں کے رہنے والے یہ جان لیں کہ اِن لفظوں نے "بولنے کا ہندستانی طریقہ" کیا ہے، تو وہ بہت آسانی سے نہ صرف بنیدی بلکہ معمولی ہندستانی زبان کو سمجھ سکتے ہیں - ہم ایسے لفظوں کی فہرستیں جمع کر رہے ہیں

البتہ لکھی ہوئی کتابوں کے پڑھنے میں اُنہیں مشکل کا سامنا ہوگا - اِس لیے کہ ہر جگہ اُردو اور دیوناگری خطوں کا رواج نہیں ہے - لیکن لیٹن خط ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، اور

ھندستان کے باھر بھي یہی خط کام دیتا ھے- اِس لیے اگر ھماری عام کتابیں لیٹن خط میں چھپوا دی جائیں، تو ھندستان اور ھندستان سے باھر کے لوگ بہت جلد ھندستاني زبان بولنے اور لکھنے لگیں -

مثال کے لیے ھم ھندستان کي تین زبانوں کے کچھہ کچھہ لفظ نیچے لکھتے ھیں - اِس سے معلوم ھو جائے گا کہ ھندستاني زبان ھندوستان کي دور دور کي بولیوں پر کس طرح قبضہ کیے ھوئے ھے - ھم تین زبانوں کو چنتے ھیں - (۱) پشتو، جو منجھہ دیس سے بہت دور مغرب میں ھے (۲) بنگلہ، جو منجھہ دیس سے اُتنی ھي دور پورب میں بولي جاتي ھے (۳) تلنگي (یا تلگو) جو نہ صرف دراوڑ زبان ھے، بلکہ اپنے قریب کي بولیوں سے بھي بالکل الگ تھلگ ھے ، اور دکھن میں بولي جاتي ھے -

بنگلہ زبان کا ھندستاني سے گہرا رشتہ ھے- رسالۂ اُردو (جنوري ۱۹۲۸ع) میں ھم اِس پر بہت کچھہ لکھہ چکے ھیں - ھماري درخواست پر ڈاکٹر پٹھابي سیتا رمیہ ، ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹي نے بہت دنوں کی محنت کے بعد تلنگی زبان سے ھندستانی لفظ چن لیے تھے - اِس کي ایک لمبي فہرست ھمارے پاس موجود ھے - جو بنیادی ڈکشنری (لفظ کي کتاب) کے پچھلے حصے میں ملا دی جاے گي -

پشتو کے کچھہ ھندستاني لفظ | زور - توپ - آزاد - چھٹي - خبر - مور (ماں) - برور (برادر) - نام - غوا (گاے) - مخ مکھہ - منہ) کار - اے (ھے) - سور (سرخ) - سخر (خسر) -

منڑ (مجھ، ھم) - قلم - دوات - دوہ (دو) - درے (تین) - اتا (آٹھ) - نہ (نو) - لس (دس) - سل (سو) - زر (ھزار) - لک - کروڑ - نوکر - بس (کافي) - زمکا (زمین) - تز (گولي چلانا) - دالان - بل ڈل (بالنا، جلانا) - کول (کرنا) - منل (ماننا) - پیچان ول (پہچاننا) -

بنگلہ کے کچھ ھندستاني لفظ

بھنڈار - بابرجي کھانہ - پیالہ - چھری چھت - دالان - دوات - کلم - پاجامہ - پوشاک - جیب - چوڑي - بازیگر - جوھري - مجور (مزدور) - حلومي کار - بدیشی - بھاڑا گاڑی - بندوک - کھبر - کاگذ - شرط - سارنگ - کارتوج - موٹا - میلا - گنت ودیا - حساب - لمبا - اُستاد - افسوس - پاپوش - پیرھن - جانور - جاگیر - چشمہ - حاضر - حضور حکیم - خرگوش - خیال - سوال - سردار - ضرور - طاق - الادا (علاحدہ) - درکار - نیلم - نرم - ھجم (ھضم) -

تلنگي کے کچھ ھندستاني لفظ

سوا - پاو - پچیس - نوجوان - اصلي - تالا - نمونہ - الٹا - برابر - بس - برآمد - حاضر - حضور - امانت - سوال - ڈول - سڈول - عوض (آمدني) - محکمہ - دفتر - برباد - ویاپار (بیوپار) - کھجانا (خزانہ) - کھرا - کھوٹي (کھوٹا) - جھگڑا - منصب - خاطر - دکان - چھاتي - تیار - نگدو (نقد) - پھیڑا (پیڑا) - دھوان - بات چیت - چمچہ - پیشہ -

---

کل قومي لفظ

هندستان کے آس پاس تین بڑی بڑي زبانوں کے بولنے والے آباد هیں - ایراني، عربي، اور مغلئي - مغلئی زبانوں میں ملائی، برمي، چیني، تبتی زبانیں هیں - هندستان کے لیے کل قومي (International) لفظ وهي هوں گے، جو ایشیائی قوموں میں سب قومیں سمجھتي هوں - لیکن افسوس یه هے که همارا بهت کچھ تجارتي یا حکومتي کام یورپ سے هے - اِسي لیے ایشیائی، خاص کر مغلئي زبانوں کے نئے لفظ همارے سامنے نهیں آتے، اور کل قومي نهیں بنتے -

یورپ اور امریکا کے ملکوں میں جو لوگ آتے جاتے هیں، وہ ایک دوسرے کے بهت سے لفظ سمجھنے لگتے هیں - بنیادي انگریزي والوں نے اُنهیں کل قومي مانا هے - اُن میں سے بهت سے لفظ هندستان میں بھي سمجھے جاتے هیں- اُن کي فهرست نیچے دی جاتي هے، اگر ضرورت هو تو هم اُنهیں بهي هندستاني زبان میں ملا لیں :—

الکحل، الومي نیم، آٹوموبائل، بینک، بار، بیف، بیئر، کلنڈر، کیمسٹ، چک، چاکلیٹ (شوکولا)، کورس، سگرٹ، کلب، کافي، کالوني، ڈانس، اِنجنیر، گیس (گاز)، هوٹل - اِن فلواِنزا، لاوا، مادام، نکل، اوپرا، آرکسٹرا (ارقسٹرا) پارافین، پارک، پاس پورٹ، پےٹنٹ، گراموفون، پیانو، پولیس، پوسٹ، پروگرام، پروپاگنڈا،

ڈے ڈیو، رسٹوران - سر (سري جناب) ، اِسپورٹ ، ٹیکسي، ٹي ٹیلیگرام، ٹیلیفون، ٹیریس، تھیٹر ، تمباکو ، یونیورسٹي وسکي، زنک (جستا) - (کل گنتي پچاس) -

اِنھیں کے ساتھ ساتھ بارہ سائنسوں کے نام ھیں : الجبرا ، ارتھمیٹک، بیالوجي، کیمسٹری، جغرافیا، جیالوجي، جیومٹري، میتھے مے ٹکس، فزکس، فزي آلوجي، سائي کالوجي ، زوآلوجي - ھندستاني زبان میں، اِن میں سے کئي کي ھندستاني بنالي گئي ھے - اِن کے علاوہ بارہ لفظ اور ھیں جو ایک حد تک کل قومي مانے گئے ھیں : کالج ، ڈومنین ، اِم بیسي (سفارت خانہ) ، امپائر (سام راج) امپیریل، کنگ ، میوزیم ، پریزیڈنٹ ، پرنس پرنسس کوئن، رائل -

پچاس کل قومي لفظ ایسے ھیں جو خاص خاص موقعوں پر کام میں لائے جاسکتے ھیں - اور انگریزی کي بنیادي کتابوں میں بھي کھیں کھیں پائے جاتے ھیں - پھلی چار بنیادی کتابیں جو ھم نے لکھي ھیں، اُن میں یہ لفظ بالکل استعمال نھیں کئے گئے- وہ یہ ھیں :-

امونیا ، اسبسٹاس ، بیلے، کیفے، شمپین ، شوفر ، سرکس، سٹروں ، کاک ٹیل، کوناک ، ڈائی نامائٹ ، انسائکلوپےڈیا گلیس رین، ھائي نا ، ھائی جین ، ھسٹیریا ، اینفلونو، جاز، لکر، مکارونی ، ملیریا، مےنیا، نکوٹین، آلو، اوم لیٹ، اوپیم، پیراڈائز ، پن گوئن،

پلیٹی نم ، پوٹاش ، پیجاماز ، پرامڈ ، کونین ، ریڈیم ، ریفرنڈم ، رھیومیٹزم، رم‌سلاد، سارڈن، ٹاپی‌اوکا، ٹوسٹ، ٹارپیڈو، ونلاوایولن، ویزا، ووڈکا، وولٹ، زبرا -

سائنس کے بنیادی لفظ

عام اور کل‌قومی لفظوں سے ہر طرح کا کام لیا جاسکتا ھے - ریڈیو کی بات چیت، ڈراما، کہانی، تاریخ (قوموں کی کہانی)، بچوں اور بوڑھوں کی تعلیم، کھیل کود اور سوشل یا سماجی کاموں، تجارت اور سائنس کے بیانوں خاص سائنسوں کے لیے خاص کے لیے اوپر لکھے ھوئے لفظ بالکل کافی ھیں- لیکن کام اس طرح سو دو سو لفظوں کو بڑھانا ضروری ھوگا - بنیادی انگریزی میں یہ کیا گیا ھے کہ صرف سو لفظ بڑھائے ھیں - یہ عام سائنس کے لفظ ھیں، جو ھر سائنس میں کام میں لائے جاسکتے ھیں، جیسے: کاربن، سل (خانہ)، چارج، سرکٹ، کائل، ڈیسی‌مل، آکسی‌جن، سوڈا، سلفر، ویلو، وج (پچر)، یی س ٹ (خمیر)، زیرو (صفر) - اِن میں سے بہت سے لفظوں کی ھندستانی بن سکتی ھے لیکن جو لوگ سائنس کی دن دونی رات چوگنی ترقی کو جانتے ھیں وہ کہتے ھیں کہ سائنس کے یوروپین لفظوں کو جوں کا توں لے لینا چاھیے - ھندستانی نہ بنانا چاھیے - ورنہ ھم بہت پیچھے رہ جائیں گے - ھم اس خیال سے اتفاق کرتے ھیں -

ان سو لفظوں کے علاوہ ہر خاص سائنس کے لیے پچاس پچاس لفظ اور بڑھا لیے جاتے ہیں - اِس پر امریکا میں خاص طور پر کام ہو رہا ہے -

بنیادی گرامر

ہندستانی زبان کی گرامر (زبان کے قاعدے) ہندوستان والوں کے لیے بہت آسان ہے - ہندستانی زبان اِس طرح بنی ہے کہ دوسرے ملکوں کے لوگ تھوڑی سی محنت میں اسے سیکھ سکتے ہیں - یہ قاعدے ہم نے ایک کتاب میں الگ لکھ دیے ہیں - ان میں سے خاص خاص یہ ہیں :-

(۱) ہندستانی میں کچھ نام اور صفتیں نر ہوتی ہیں اور کچھ ناری مادہ -

(۲) اگر ایک واحد کو کئی (جمع) بنانا چاہیں تو اُس کے بھی خاص قاعدے ہیں

(۳) "کام" (فعل) اور ناموں کی جگہ جو لفظ لائے جاتے ہیں "(یعنی ضمیریں" اُن کا پورا "پھیر" یعنی "گردان" سیکھنا چاہیے

بنیادی محاورے

محاورے (پھیلے ہوئے معنی یا خاص معنی) دو طرح کے ہوتے ہیں- ایک تو وہ جو لفظوں کے ملانے سے بنتے ہیں اور اُن کے معنی

بھی سمجھ میں آجانے والے ہوتے ہیں، سمجھانے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے، ہاتھ سے :— ہمارے ہاتھ میں ہے (ہمارے قبضے میں ہے) - ہمارے ہاتھ لگا (ہمیں ملا) - ہاتھ سے جاتا رہا (نقصان ہوگیا) - لیکن کچھ ایسے محاورے بھی ہیں جو ہندستانی نہ جاننے والے کو سمجھانے پڑیں گے، جیسے : ہاتھ پتھر کے نیچے دبنا، ہاتھ اُٹھانا، ہاتھ چھوڑنا، ہاتھ رکھنا، ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے بیٹھنا - ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ ملنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، ہاتھ کا سچا- ایسے محاوروں کو عام کتابوں میں اِستعمال کرکے سکھایا جاتا ہے - اور اُن کو پڑھنے اور بولنے سے اُن کا مطلب دل میں جم جاتا ہے -

بنیادی ہندستانی کے فائدے

لکھنا بہت ہے، لیکن جگہ کم ہے- اِس لیے صرف تھوڑی سی باتوں پر یہ بیان ختم کیا جاتا ہے -

(۱) اگر ہم بنیادی ہندستانی کو عام تعلیم کے لیے مان لیں تو ہمارے اسکول کے بچوں اور عام پڑھنے والوں کے دماغوں سے پانچ لاکھ لفظوں کا بوجھ ہٹ جائے گا- اور صرف بارہ تیرہ سو لفظوں کے اُلٹ پھیر سے پوری ہندستانی زبان کا کام چل جائے گا - اور ہر ایک سائنس یا علم و فن کے لیے صرف ایک سو عام، اور پچاس خاص لفظ بڑھانے پڑیں گے -

(۲) ہندوستان کے دور دور کے صوبے منجھ دیس کی زبان بہت آسانی سے سیکھ لیں گے- اور ان کے لیے لیٹن یا اُن ہی کے

صوبے کا خط کام میں لایا جائے تو ہندی، اُردو کا جھگڑا بھی بے معنی ہوجائے گا

(۳) ہندستانی ایک کل‌قومی زبان ہے - اگر "بنیادی ہندستانی" کو لیٹن خط میں لکھا جائے تو یہ زبان یورپ اور امریکا میں بھی آسانی سے پھیل سکتی ہے -

۴ جو لوگ معمولی یا عام ہندستانی سیکھنا چاہیں گے اُن کے لیے بنیادی ہندستانی سے زیادہ اچھا اور کوئی طریقہ نہیں ہوسکتا -

---

Printed at the Crown Press, Allahabad.